تنگدلی کا ثبوت دیا ہے۔ مصیبت کا وقت ایسا ہوتا ہے جس میں سارے اختلافات ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جماعت اسلامی کے معاملے میں حکومت نے ان پُرآشوب حالات میں بھی اپنی روش میں کوئی تبدیلی پیدا کرنی پسند نہیں کی۔ وہ جو چاہے کرے اس معاملے میں وہ آزاد ہے۔ البتہ ہم اپنا فرض لازماً ادا کریں گے اور عوام سے بڑے زوردار الفاظ میں یہ اپیل کریں گے کہ وہ اپنے تباہ حال بھائیوں کی امداد کے کام میں زیادہ سے زیادہ مدد کریں تاکہ انہیں بحال کیا جا سکے۔

قاہرہ میں پی، آئی۔ اے کو جو اندوہناک حادثہ پیش آیا ہے وہ بھی بڑا دردانگیز ہے اس میں ملک کے قابل اور تجربہ کار صحافی اور دوسرے شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والی بعض نامور شخصیتیں لقمۂ اجل ہوئی ہیں۔ پاکستان میں ان حضرات کی اچانک وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اُسے پُر کرنا بڑا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اِلّا یہ کہ باری تعالیٰ غیب سے اسے پُر کرنے کے کوئی سامان پیدا کر دے۔ ان حضرات کی موت سے اُن کے پس ماندگان، خصوصاً اُن کے بیوی بچوں اور ضعیف والدین یا دوسرے ایسے متعلقین کو جن کا یہ لوگ سہارا تھے، جو شدید صدمہ اور نقصان پہنچا ہے، الفاظ اُس کے اظہار کے متحمل نہیں۔ اُن کے پسماندگان کی دل کھول کر مدد کرنی چاہیے تاکہ ان بدنصیب افراد کو اپنے ان عزیزوں کی وفات کا صدمہ برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ افلاس اور فاقہ مستی کے مصائب نہ اٹھانے پڑیں۔ اُن کی موت کا دکھ ہی اُن کی زندگی کے باقی ایام کو تاریک بنانے کے لیے کافی ہے۔

مشرقی پاکستان کے تباہ حال افراد کی بحالی اور قاہرہ کے حادثہ کا شکار ہونے والے افراد کے پس ماندگان کی مدد کے لیے جو کچھ بھی کیا جائے وہ کم ہے۔ لیکن روپیہ پیسہ جمع کرنے کے ساتھ ہمیں اُس مالک الملک کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے جس کے قبضۂ قدرت میں یہ